مدرسہ کی انتظامیہ سے عموماً اور استاذی المکرّم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد رفیق اثری حفظہ اللہ تعالیٰ سے خصوصاً گذارش ہے کہ اس تفسیر کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے تاکہ عوام الناس اور علماء وطلباء اس سے استفادہ عام کرسکیں۔

مولانا محمد عبداللہ یوسف (اوکاڑا) جوار رحمت میں

دارالحدیث ساہیوال روڈ اوکاڑا کے ناظم مولانا عبداللہ یوسف صاحب طویل علالت کے بعد 3 فروری 2018ء بروز ہفتہ بعد نماز فجر قضائے الٰہی سے وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مرحوم کی عمر 79 برس تھی۔ انہوں نے ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد گرامی مولانا عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی۔ باقاعدہ تعلیم کے لیے حضرت مولانا شیخ الحدیث عبدالجبار محدث کھنڈیلوی رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیے۔

دارالحدیث ساہیوال روڈ اوکاڑا ان کی نظامت میں کامیابی سے چلتا رہا۔ 14 اکتوبر 2017ء کو ان کے برادر اصغر قاری عبداللہ یونس رحلت فرما گئے تھے۔ دونوں بھائیوں نے دارالحدیث اوکاڑا کے لیے شاندار تعلیمی تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ اور ایک طویل عرصے تک اس مدرسے کی آبیاری کرتے رہے۔ نرم لہجے میں گفتگو فرماتے جس کے لیے خوبصورت الفاظ کا انتخاب نمایاں ہوتا۔

ان کی نماز جنازہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرشید راشد ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں شہر اور قرب و جوار سے ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے کثیر تعداد میں عوام الناس کے علاوہ دینی مدارس کے سینکڑوں علماء وطلباء کرام شریک ہوئے۔

مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین عطا کرے۔ آمین۔

مولانا عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ وفات پا گئے

جماعت کے بڑے مخلص اور پُرجوش داعی و مبلغ حضرت مولانا عطاء اللہ خطیب جھلار سون واہگہ ضلع شیخوپورہ 6 فروری 2018ء کو انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم بڑے سادہ طبیعت اور قناعت پسند عالم دین تھے۔ ایک ہی جگہ پر تقریباً 38 سال خدمت دین میں گزار دیئے۔ نماز جنازہ کے موقع پر مرحوم کے استاد گرامی شیخ الحدیث مولنا عبدالرشید مجاہد آبادی حفظہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ میرا شاگرد تھا اور ایک استاد اپنے شاگرد کے متعلق سب سے بہتر